از ماسٹر خلیل احمد سرحدی کبیر والا

دیندار انجمن
مرزائیت کا ایک اور روپ

اسلام کو ہمیشہ بہت سی باطل قوتوں کے ساتھ بیک وقت نبرد آزما ہونا پڑا۔ اسلام دشمن عناصر بعض تو کفار مجاہدین ہیں اور بعض منافقین۔ آخر الذکر طبقہ بہ نسبت پہلے کے زیادہ خطرناک ثابت ہوتا رہا۔ اس وقت پاکستان میں مرزائی لاہوری مرتدین کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جا چکا ہے۔ اب اسی درخت کے برگ و بار اسلام ہی کی چادر اوڑھ کر گمراہ کن عقیدے پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس وقت پاکستان میں (صدیق دیندار) کی جماعت پوری منظم ہو کر مرزائیت کا پرچار کر رہی ہے لیکن واحسرتا کہ مسلمان اور علماء کرام خواب خرگوش میں پڑے ہیں بلکہ کچھ علماء فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے میں مصروف ہیں۔ صدیق دیندار کی جماعت ہندوستان میں حزب اللہ۔ دیندار انجمن کراچی شہر میں، سعید بن وحید کی امارت میں جمعیۃ مجاہدین فی سبیل اللہ پنجاب و سرحد میں مرکزی انجمن کے ناموں سے کام کر رہی ہے۔

وضع قطع | ہرے رنگ کے عمامے جن کے نیچے عموماً سادہ ٹوپی۔ رنگے ہوئے گیروے کرتے پہنتے ہیں سر پہ لمبی لٹیں لمبی داڑھی اور پراگندہ منہ دکھائی دیتے ہیں چائے سے بھی مکمل پرہیز کرتے ہیں۔

بانی فرقہ کا تعارف | نام صدیق۔ لقب دیندار چن بسویشر ۱۳۵۳ھ حیدرآباد دکن میں وارد کیا۔ آصف نگر میں خانقاہ سرور عالم کے نام سے خانقاہ بنائی۔ غلام احمد قادیانی سے ملی بھگت اور بشیر الدین محمود خلیفہ قادیان سے بیعت ہوئے۔ محمد علی لاہوری سے قادیانی تفسیر پڑھی۔ بعد ازاں حیدرآباد دکن میں آکر ہندوؤں کی کتابوں غلام احمد قادیانی کی پیش گوئیوں کو اپنے پر چسپاں کیا اور دعاوی یہ کئے کہ ہندوؤں کا اوتار چن بسویشر یوسف موعود مثیل موسیٰ مظہر خدا اور یہ کہ خانقاہ سرور عالم میں حضرت محمدؐ کی بعثت دوبارہ ہوئی۔ نیز اپنے کو شافع محشر۔ مالک قیامت اور اللہ تک بتایا العیاذ باللہ۔ ذیل میں چند حوالہ جات انہی کی کتب سے تحریر کئے جاتے ہیں۔

صدیق دیندار لکھتا ہے۔ ۱۹۰۸ء میں فتنۂ دجال سے کماحقہ واقف ہو کر جستجوئے مسیح میں تھا کہ ۱۹۱۴ء میں مسیح مرزا غلام احمد کو پایا۔ اور نہایت مخلصانہ طور پر ۲۸ سال کی عمر میں ترک دنیا کر کے مزید حصول علم دین کے لئے قادیان پہنچا اور مرزا صاحب کے تحریر کردہ دس ہزار صفحات سے جن میں تین سو جگہ مسئلہ نبوت حل کیا گیا تھا۔ پورا پورا واقف ہو گیا۔

(خادم خاتم النبیین صد ۲۵)

۲۔ مرزا غلام احمد کی بشارت میں جتنی صفتیں یوسف موعود کی آتی ہیں وہ کُل کمال درجہ مجھ پر صادق آتی ہیں۔
(خادم خاتم النبیین صہ ۵۸)

حضورؐ کی شان میں گستاخی۔ حضورؐ نے میری طرف اشارہ کرکے کہا کہ جب تک کوئی شخص اس میں فنا نہ ہو گا وہ مجھ تک نہیں پہنچ سکتا۔ (صہ ۵) جمیع انبیاء کی شان میں گستاخی۔ یہ فقیر فنا فی الرسول اپنے اندر سے حضورؐ منبع انوار کے سامنے کل انبیاء زانو طے کئے بیٹھے ہیں۔ (مہر نبوت صہ ۶۲) خدا کا دیدار۔ صراط الذین انعمت علیہم کی دعا یہاں سنی جاتی ہے۔ جن لوگوں نے نبیوں کو نہیں دیکھا، وہ آئے یہاں دیکھئے۔ ہر بات کا آرام اطمینان یہاں ہے۔ بہشت یہاں ہے گلشن اولیاء یہاں ہے یہاں سب سے بڑی نعمت خدا کا دیدار ہے۔ اے طالبانِ حق آؤ۔ اے عاشقانِ رسول آؤ۔ اے محبانِ علی آؤ بڑے انتظار کے بعد یہ روحانی دربار کھلا ہے اپنے وقت مقرر پہ کھلا ہے نشانات دیکھ کر برکات دور آخرین سے فیض یاب ہوجاؤ۔ (صدیق دیندار دعوت الی اللہ صہ ۴۹)

جماعت دیندار کو خطابات من جانب اللہ ملے ہیں۔ دو سو سے زیادہ مردمیدان اکثروں نے نبیوں کے منازل طے کئے۔ وہ متعدد انبیاء کے نام سے پکارے گئے۔ وہ دربارِ بروزِ محمدؐ خانقاہ سرورِ عالم میں جمع ہیں (شمس الضحیٰ صہ ۹۱)

یہاں تک تو وہ دعاوی تھے جو کہ بانیٔ فرقہ رہبر غلام احمد قادیانی نے بھی کئے تھے۔ آگے چل کر وہ اپنے رہبر سے ایک قدم آگے گذر جاتا ہے۔

خدائی کا دعویٰ میں نے خواب میں دیکھا کہ حشر برپا ہے۔ اللہ قاضی کی حیثیت سے آیا ہے۔ ایک بلند تخت پر بیٹھا ہے جزا و سزا کے فیصلے دے رہا ہے ۔ میں نے دیکھا کہ وہ میری صورت میں ہے۔

مسلمانو، خدارا ان دھوکہ بازوں سے بچو اور حکام سے اپیل ہے کہ لاہوری مرزائیوں کی طرح اس فرقہ کو بھی غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔